بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعائیہ نظم

محمود احمد مفکر

تھمتا نہیں ہے کس لئے سیلِ بلا
دیتا ہے تو کس جرم کی ہم کو سزا

اٹھتا ہے تیرے آگے ہی دستِ دعا
تو عفو کر جو ہو گئی ہم سے خطا

مسلم کی رگ کفار کے پنجے میں ہے
اس کو چھڑا کے شاد کر میرے خدا

حد ہے حضور (ﷺ) کی شان میں ہیجان خیز
ڈنمارک کے اخبار میں خاکہ چھپا

مارا ہے کیوں ؟ کس نے ہمیں تیرِ ستم
اس سے ہر اک مسلم کا دل چھلنی ہوا

بستان میں پھر آ گیا عہدِ خزاں
پھر بھیج دے عہد بہار میرے خدا

تو بھیج دے کفار پہ برقِ تپاں
اسلام کی نصرت کریں یا رب سدا

اسلام پہ نازل کریں پھر رحمتیں
محمود بھی سجدے میں ہے محوِ دعا